تاریخ
خاندانِ برکات

حضرت مولانا اولادِ رسول محمدؐ میاں قادری برکاتی

زیر سرپرستی

حضرت سیّد شاہ مصطفےٰ حیدر حسن میاں قادری برکاتی قاسمی

برکاتی پبلشرز

۱۲۳- چھاگلہ اسٹریٹ
کھارادر کراچی نمبر ۲

تاریخ

خاندانِ برکات

سنہ ۱۳۲۹ھ

مؤلف

تاج العلماء حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں

قادری برکاتی مارہروی رحمۃ اللہ علیہ

ابن

حضرت سید شاہ محمد اسمٰعیل حسن رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

برکاتی پبلشرز

۱۲۳، چھاگلہ اسٹریٹ کھارادر کراچی نمبر۲

۲

سلسلہ اشاعت نمبر ۳۲

نام کتاب ——— خاندان برکات

مؤلف ——— حضرت اولادِ رسول محمد میاں قادری برکاتی

ناشر ——— برکاتی پبلیشرز کراچی

طباعت اوّل ——— نومبر ۱۹۲۷ء (بریلی شریف)

طباعت دوم ——— فروری ۱۹۸۷ء

واحد تقسیم کار

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ حیدر آباد

بیرون احسن البرکات، شارع مفتی محمد خلیل خاں

نزد، ہوم اسٹیڈ ہال

طابع

ضیاء الدین پبلیکیشنز جی۔ کے، ۱/۳ نزد شہید مسجد کھارادر کراچی ۲

(مشہور آفسٹ پریس کراچی)

فہرست مضامین

سید آل نبی صاحب کو بیعت حضرت سید شاہ ابوالحسین میاں صاحب سے ہے۔

سید شاہ محمد عسکری صاحب کا انتقال مارہرہ میں تیرہ ذی الحجہ شنبہ ۱۲۲۵ھ تیرہ سو پچیس ہجری میں ہوا۔ درگاہ شریف کے اندر پائین مزار حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس سرہٗ اپنے والد ماجد کے متصل دفن ہوئے۔

حضرت سید شاہ اولاد رسول صاحب اپنے والد ماجد قدس سرہما کے بعد اپنے بھائیوں کے ساتھ سجادہ نشین سجادۂ برکاتیہ احمدیہ غوثیہ ہوئے۔ آپ کو اجازت عامہ وخاصہ وخلافت اپنے والد ماجد سے بھی تھی۔ نیز جملہ اعمال خاندانی واشتغال واوراد واذکار ومصافحات واحادیث وغیرہا خصوصًا خمسہ جات معمولہ خاندانی وحرز یمانی بطور عام وخاص وجملہ سلاسل خاندانی کی خلافت واجازت اپنے عم مکرم حضرت سید شاہ آل احمد اچھے صاحب قدس سرہم سے تھی۔ آپ کو فن تکسیر وتسخیر روحانیات وسلب امراض میں ید طولیٰ تھا۔ آپ کے مولفہ ومصنفہ چند رسائل طب وحالات خاندان وبیان میلاد مبارک یہیں ہیں آپ کے شاگرد فن طب میں مارہرہ اور اُس کے گرد نواح میں اکثر تھے۔ جو اپنے اپنے وقت میں مشہور رہے۔

آپ کا وصال چھبیسویں ۲۶ ربیع الآخر شریف ۱۲۶۸ھ بارہ سو اڑسٹھ ہجری میں بدھ کے دن بین العصر والمغرب مارہرہ میں ہوا۔ اور درگاہ شریف میں پائین مزار حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس سرہٗ مدفون ہوئے۔

خاتم الاسلاف افتخار الاخلاف حضرت سید شاہ محمد صادق قدس سرہٗ

آپ بڑے صاحبزادے حضرت سید شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ کے

تھے۔ آپ کی ولادت ساتویں رمضان شریف ۱۲۴۸ھ بارہ سو اڑتالیس ہجری کی تھی، تربیت و تعلیم اپنے والد ماجد سے پائی۔ بیعت و خلافت آپ کو اپنے عم مکرم حضرت سید شاہ غلام محی الدین امیر عالم قدس سرہ سے تھی۔ نیز اپنے عم اعظم حضرت سید شاہ آل رسول صاحب اور اپنے حضرت والد ماجد قدس سرہما سے اجازت و خلافت حاصل تھی۔ اپنے ان تینوں بزرگوں اور بزرگان خاندان برکاتیہ کے کمالات ظاہری و باطنی کے آپ وارث تھے۔

آپ کا عقد اپنے عم و مرشد حضرت سید شاہ غلام محی الدین قدس سرہ کی صاحبزادی سکینہ بیگم صاحبہ سے ہوا جن سے آپ کے دو صاحبزادے حضرت سید شاہ ابوالقاسم محمد اسمٰعیل حسن الملقب بہ شاہ جی۔ اور سید شاہ ابوالکاظم محمد ادریس حسن ستھرے میاں اور پانچ صاحبزادیاں امداد فاطمہ حیدری بیگم و طفیل فاطمہ ابرار بیگم و احتشام فاطمہ سیدہ بیگم و امۃ الفاطمہ و انظار فاطمہ تھیں۔

بڑی صاحبزادی حیدری بیگم کا عقد سید شاہ نور احمد ابن سید شاہ نورالحسن ابن سید شاہ غلام محی الدین قدس سرہ سے ہوا۔ یہ صاحب اولاد ہیں جس کا ذکر آئے گا۔

دوسری صاحبزادی ابرار بیگم کا عقد سید حسین حیدر صاحب ابن سید محمد حیدر صاحب ابن سید دلدار حیدر صاحب نواسۂ سید شاہ آل رسول صاحب سے ہوا۔ یہ صاحب اولاد تھیں جس کا ذکر آتا ہے۔ ان کا انتقال مارہرہ میں پنجشنبہ ۲۶، رجب ۱۳۴۱ھ کا دن گزر کر بعد نماز مغرب شب جمعہ ۲۷، رجب سن تیرہ سو اکتالیس ہجری میں ہوا۔ اور درگاہ شریف میں صحن پیش مکتب میاں جی صاحب میں متصل مزار حسینی بیگم مرحومہ اہلخانہ سید یوسف